

گزاری سے بھی بچتی ہوں۔

قاضی جان لے اور حاکم بھی جان لے میں ریگاری سے چھٹ گئی ہوں۔

رات دن میں یہی دعا مانگتی ہوں کہ میں دربار سے دور نہ ہو جاؤں۔

میں بچے صاحب کے دربار کی جھاڑ دینے والی ہوں۔

(۲)

جھاڑ کٹش کیا اور اس کی ذات کیا، ہر کوئی مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ کچھ ریگاری کچھ کری کر لے کہ تو نے وہاں جانا ہے جہاں نہیں رہتا ہے۔

جھاڑ دینے والی کالاگ کیا ہو سکتا ہے، بس یہی کہ ایک ٹھنڈی اور سر ہاتا۔ جو کچھ مالک نے خود دیا ہے وہی گھر لے کر جاتا ہے۔

ہمارا نصیب کیا ہے بس پرانا کپڑا، بھوک، روٹی کا ٹکڑا تازہ ہو یا باسی سخت قاتے اور مانگنا یہی ہمارا روز کا معمول ہے۔

بچا کچی اور تیلے کانے بس یہی ہماری خدمت کا صلہ ہے۔

میں بچے صاحب کے دربار کی جھاڑ دینے والی ہوں۔

## (۱۲۸) میں گسنیرا چگ چگ ہاری

(۱) میں گسنیرا چگ چگ ہاری میں گسنیرا چگ چگ ہاری

ایس گسنے دے کندے بھلیرے، از از پنزوی پاڑی

ایس گسنے دا حاکم گرزا، خالم ہے پنجواڑی

میں گسنیرا چگ چگ ہاری میں گسنیرا چگ چگ ہاری

ایس گسنے دے چار مقدم، معاملہ منکدے بھاری

ہورناں چکیاں پھوہیا پھوہیا، میں بھر لئی پکاری

میں گسنیرا چگ چگ ہاری میں گسنیرا چگ چگ ہاری

چگ چگ کے میں ڈھیری کیتا، لتھے آن پیاری

اوکھی گھائی مشکل پینڈا، سر پر گنھڑی بھاری

میں گسنیرا چگ چگ ہاری میں گسنیرا چگ چگ ہاری

عملاں والیاں سبھ لنگھ سکھیاں لائیاں، زہ گئی اوگن ہاری

ساری عمر اکھنڈ گوائی، اوڑک بازی ہاری

میں گسنیرا چگ چگ ہاری میں گسنیرا چگ چگ ہاری